

فکر افشان

حقیقی نور و تہذیب و نیابت کے ہر ایک آدمی کو روشنی کرتا ہے

جلد ۳۸ ہر نمبر بروز جمعہ کو دیا جائے گا۔ شائع ہوتا ہے۔ ۳۲ روپے جون سہ ماہی فیہ ۲۵

مفید کتابیں مفید کتابیں مفید کتابیں!!!

امبشروں کے واسطے		
۱۔ انجیل کا ترجمہ عربی +	۱۳۔ آثار شریعہ عربی +	۲۹۔ انجیل کا ترجمہ عربی +
۲۔ علم و دین +	۱۴۔ عیسائی سفر نامہ +	۳۰۔ روحانی طاقت کے اسباق چھ سہ ماہیہ +
۳۔ بائبل کی تاریخ عربی +	۱۵۔ راہ زندگی عربی +	۳۱۔ خلافت عربی +
۴۔ شاندار کتب ازنگ +	۱۶۔ اصلاح عقائد عربی +	۳۲۔ خدا کی بات عربی +
۵۔ پانچویں عربی +	۱۷۔ اصلاح اخلاق عربی +	۳۳۔ حقیقت مسیح +
۶۔ مجازات مسیح عربی +	۱۸۔ تفسیر توحید کاوش عربی +	۳۴۔ حیات مسیح عربی +
۷۔ دانش اور عقل عربی +	۱۹۔ موعظہ شامیہ عربی +	۳۵۔ انکشاف عربی +
۸۔ دانش اور عقل عربی +	۲۰۔ کلیتہ اسلام عربی +	۳۶۔ انکشاف عربی +
۹۔ مسیح اور اسلام عربی +	۲۱۔ مسیح کے درویش عربی +	۳۷۔ عقائد اسلامیہ عربی +
۱۰۔ نبوت کی تعلیم عربی +	۲۲۔ دین حق کی تعلیم عربی +	۳۸۔ اوراد و سیرت مسیح عربی +
۱۱۔ کتب و احسن فی کلمات القرآن عربی +	۲۳۔ میزان حق عربی +	۳۹۔ انجیل کا ترجمہ عربی +
۱۲۔ مسیح کا نمونہ عربی +	۲۴۔ کشف القرآن عربی +	۴۰۔ گریڈ ہائی اسکول کی تاریخ و حکمت عربی +
۱۳۔ کتاب فی قرآن عربی +	۲۵۔ کشف القرآن عربی +	۴۱۔ مسیح کے خاص دوست عربی +
۱۴۔ انجیل کے اقوال عربی +	۲۶۔ روح سے معمور زندگی عربی +	۴۲۔ ماہ نامہ عربی +
	۲۷۔ طریق دعا +	۴۳۔ راستہ انجیل عربی +

۳۔ پنج کی تلاوت کیلئے کتابیں ۱۔ طیبس رفیق صلیب ۸ ر + ۲۔ تلاش حق اردو و روس ۳ ر + ۳۔ رامپال سنگھ اردو و روس ۴ ر + ۴۔ شریف بیباں ۳ ر + ۵۔ سورج پرکاش ۶ ر + ۶۔ عزت بیٹال ۵ ر + ۷۔ چندریلا ۶ ر + ۸۔ ابن حور ۸ ر + ۹۔ زرتین ملک کی تلاش ۸ ر + ۱۰۔ شعل نور حصہ اول و دوم ۵ ر + ۱۱۔ پھلنی اور کرونا ۴ ر + ۱۲۔ یوڈیاس اگا شے ۱۲ ر + ۱۳۔ تارا کا احوال ۳ ر + ۱۴۔ شاہزادہ بن داؤد حصہ اول و دوم ۵ ر + ۱۵۔ کلیان اور مایا کا قصہ ۴ ر +	۷۔ انگلستان کے غامبی حالات ۶ ر + ۸۔ رومنہ الکبڑا ۶ ر + ۹۔ سیر سندوستان ۵ ر + ۱۰۔ شہیدان کا رنج ۱۲ ر + ۱۱۔ بشارت فریج کی سرگزشت ۳ ر + ۱۲۔ بشارت پیرسن کی زندگی کے حالات قیمت ۲ ر + ۱۳۔ چارلس ایچ۔ سپرن کی سوانح عمری قیمت ۱ ر + ۱۴۔ ڈاکٹر جڈسن صاحب کی سرگزشت قیمت ۳ ر + ۱۵۔ جاپان کے حالات ۳ ر + ۱۶۔ طائی شمعدان ۴ ر + ۱۷۔ رابنسن کرو سو ۱۲ ر + ۱۸۔ مرتع جاپان ۸ ر + ۱۹۔ مونگے کا جزیرہ ۸ ر + ۲۰۔ ویدوں کی تعلیم ۱ ر +	۲۳۔ جہد جدید ۸ ر + ۲۴۔ حیات پولس ۴ ر + ۲۵۔ ہم کس طرح لوگوں کو مسیح کے پاس لادیں ۴ ر + ۲۶۔ تاریخ مذہب ۸ ر + ۲۷۔ تاریخ روم ۸ ر + ۲۸۔ ایک چینی سیاح کا سفر نامہ ۴ ر + ۲۹۔ مشاہیر عالم ۴ ر +
		۲۔ خاندان کیلئے کتابیں ۱۔ تاریخ مصر ۸ ر + ۲۔ مرقس روس ۸ ر + ۳۔ یروشلیم کے آخری رات ۸ ر + ۴۔ مارکویو ۸ ر + ۵۔ سکندر اعظم ۴ ر + ۶۔ یونانی تاریخ ۶ ر +
۱۸۔ دین اسلام ۱ ر + ۱۹۔ روس صاحب کے رسالے ۲۰ عدد قیمت فی عدد ۳ پائی + ۲۰۔ یتایع الاسلام ۸ ر + ۲۱۔ فوز العظیم ۲ ر + ۲۲۔ دوست لازوال قیمت ۳ ر + ۲۳۔ چندریلا گورکھی ۲ ر +	۱۰۔ رسالہ اظہار الحق ۱ ر + ۱۱۔ مسیحی مذہب کی صداقت جو مسیح کی زندگی سے ظاہر ہوتی ہو ۳ پائی + ۱۲۔ یسوع مسیح کون تھا ۱ ر + ۱۳۔ تشریحوں کا آبائی وطن ۲ ر + ۱۴۔ اسلام میں مسیح ۱ ر + ۱۵۔ خدا کے اسلام ۲ ر + ۱۶۔ یتایع القرآن ۳ ر + ۱۷۔ انکفارہ ۵ پائی +	۱۔ انجیل داؤد ۲ ر + ۲۔ اصلاح حفظان صحت ۱ ر + ۳۔ تراستی اصلاح ۱ ر + ۴۔ صنعت اور دستکاری کی ترقی ۲ ر + ۵۔ افلاس ہند کے قابل علاج و اسباب ۱ ر + ۶۔ آئینہ قرآن ۶ ر + ۷۔ بیداری کے گیت رومن ۱ ر + ۸۔ مسیح کی تعلیم رومن اردو ۱۲ ر + ۹۔ آپ کس درجے میں سفر کرتے ہیں ۶ پائی +
یہ کتابیں منجھ کر سچن بک سٹور لو دیانہ سے بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں۔		

فہرست مضامین

۱۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۲۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۳۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۴۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۵۔	پستی و سستی	صفحہ ۱

نور افشاں

لکھنؤ - جمعہ ۲۴ جون ۱۳۱۰ھ

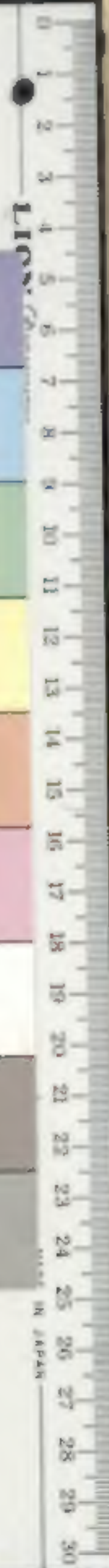
۱۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۲۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۳۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۴۔	پستی و سستی	صفحہ ۱
۵۔	پستی و سستی	صفحہ ۱

اخبار کی بہار

مردوں میں آف بزنس میں ۱۰۰۰۰ روپے ہفتہ
چھوڑ گئے۔
گھوڑا انڈیا کیسے کھانے کے صحت پانی سے ۱۵ روپے
روہ سکتا ہے۔
اشارہ ملک علاقے میں کی قوم کا ہی پھول نہیں ہوتا۔
ایک پھول ہی وہاں دستیاب نہیں ہوتا۔
شکلی کے کل قانون کے بموجب کوئی باشندہ ہمسائی نہیں
ہو سکتا۔ اگر بوجھ سے ترانس کے لئے سڑک کے قریب
بلند پیر دروازے ہیں جس جگہ کا کٹر گمشون صاحب پیدا ہو
تھے۔ اس گراب فروخت کر دینا ایک سول دہائی ہو کر رہا
میں بل پیر پیر تیار کیا جاوے
ملک والی دیندے کے لاک لاک نامے جگہ میں رہیں گے
صاحب میں ملکی عمارت وقت ۱۰ برس کی ہے اور جب اس
کی عمر ۲۰ برس کی تھی تو اس نے شادی کی تھی۔
فلسن صاحب کے اندازے کے مطابق گریٹ برٹش کے
گرجہ کا وزن ۱۰۰ ٹن ہوتا ہے یعنی ۲۰۰۰ پونڈ وزن
میں ۱۰۰۰ پونڈ کے برابر یا ۸۸ پونڈ کے برابر ہوتا ہے
جنوبی ہندوستانی گرجہ میں ۱۰۰ پونڈ کے برابر یا ۸۸ پونڈ کے برابر ہوتا ہے

سبز کر اسکی ۲۴ سے ۲۵ تک کنوینشن فراہم کریں گی۔
مسٹر سکھ لہیا کے صاحب کے خیال میں مرنے والا ہوا
پانی کے ویسٹ سے انسان کی تہ کی دینک تاہم وہ سکتی ہے
انہوں نے ایک ماہ خوراک کے بغیر وہ کلاس کا امتحان کیا۔
منشی اے کے ایک تجربے میں ایک عورت سے ایک لاکھ پانچ
ہزار روپے ہتھوں کی چھوٹی ہتھیلی نہیں ہتھیلیاں ہیں۔
ہی ٹھانڈا اس کی دھانسیوں کو تھیں لیکن ایک کھان سے
روہ سے کھان تک کھانا پیرا پیرا ہوتا ہے۔
جنگلوں میں ایک تیار کائی کھانا پیرا پیرا ہوتا ہے۔
اس میں ۱۰۰ روپے داخل ہوئے ہیں۔ جہاں وہ لگوں میں رہتی
تھیں اور نکلتے ہیں۔
لندن کے گورنر میں ہتھیلی کے موقوفہ کا ایک چم رکھا ہوتا
ہو ۱۲ ویں یا ۱۳ ویں صدی کا حفاظت سے رکھا ہوا ہے۔
جب تاج پوٹی کا سونہ ہوتا ہے تو اس میں تیل کو لگا دیا کو
سج کیا جاتا ہے۔
ایک جرمین افسر صاحب لکھتا ہے کہ ہندو ملکوں میں ایک
صدی گزشتہ میں ۱۰۰۰۰۰۰ آدمی لائون میں قتل ہوئے
وکنوریا ٹیکیکل اسٹیٹوٹ ۱۰۰۰۰۰ کے لئے سرکار نے
۲۵۰۰ روپے دیئے۔
شہنشاہ ایدز سینٹ ڈیوڈز کیتھدریل کے
کلیج میں کے مہدی ایسی تھے جسکے تھے گوارڈین لکھنا کو
شاہ اختیار تھا کہ ایک سرزمین اس جگہ میں۔

۱۔ اس گزشتہ نے مقامی مرنے تسلیم و کسٹم کی کیکیکل
اسٹیشنوں کو کہیں ہزار روپے کی گرانے اس مقصد سے دی
ہے کہ وہ ایک اسٹیشن رکھ کر وہاں کیوں کے پاس جاتے اور
انہیں تھانے کے کیکیکل کی کسٹم سبیل کی دی ہوگی۔
کسٹم کی مشینا کی کیکیکل کی کیکیکل ہوتی ہے۔
اخبار رسالہ کے مقصد میں ہزار روپے سال کی تھیں
دیئے گئے کہ کسٹم کی کیکیکل کی کیکیکل ہوتی ہے۔
روہ سے خیر و راج ہند کیا گیا۔ یہ اس کا چر شا اور ہزار
ہوا ہے۔
جسٹس میرٹھ میں قاتل صاحب فرماؤ اسے غریب نے
گورنمنٹ میں کے حوالہ ایک لکھ روپے کیا ہے کہ گراہیں
قیصر اور وہ ہتھیلی کی چھوٹی ہتھیلی لکھواوے۔
مہاراجہ صاحب سواہی علیا کی کیکیکل میں کیکیکل
میں آپ نے حال ہی میں اپنی گھر سے دیکھ کر کوکوں
روپے و لکھنا لاکھ دیا سطور کیا ہے۔
کالکتہ میں وہ لکھنا کو ۱۰۰۰ روپے عمت ہونی معنی پورے
نے پرتے تھے۔
کچھلے سال کوئی کے اسٹیشن میں ۱۰۰۰ روپے
علاج کرتے ۱۰۰ روپے تھے۔
سید غلام میں سب لکھنا کو ۱۰۰ روپے موضع چورہ
میں ایک لکھ کے ہاتھ وقت تلاش تھے کہ نئی ہتھیلی
چوری کا لکھ لکھنا کو ۱۰۰ روپے موضع چورہ لکھنا۔



آپ کی مختصر لائف آپ کی عمر ۷۰ سال کی تھی
 انسانی۔ مگر آپ کی عمر ۷۰ سال کی تھی
 سیر کر رہے تھے۔ جسمانی حالت تا دمِ نیت اچھی تھی۔ مگر
 ان ایام میں کثرتِ مطالعہ کے سبب سے چشم میں کسی قدر ضعف
 کا اثر نمایاں ہوا تھا۔ مگر یہ ہمیشہ نورانی بصارت تھا جس کی
 کموت کے بعد بھی چہرہ میں ہمک ہوتا تھا گویا چشمی خلیوں
 سزاوت فرما رہے ہیں۔

آپ کی طبیعت۔ استبداد کی ذکی سرچشمہ حاضر
 جواب نہ دینے اور کثرتِ واقع ہوا تھی جس بات کا ارادہ
 کرتے تھے اس کو انجام تک پہنچاتے تھے۔ تند مزاجی یا
 غضب کو تو وہ جانتے تھے کہ ضرر کا کیا ہوتا ہے۔

آپ کے اخلاق۔ سب سے عمدہ و سچے انسان ہیں
 ہونا چاہئے۔ وہ کی بھر دی و تنکسہ فزا ہی ہے۔ چنانچہ
 اکبر سچ مرحوم ان دونوں جوہروں سے مزین تھے۔ بلاشبہ
 قوم و ملت ہر فرد بشر سے آپ کو اتنی بھر دی تھی۔ اسی وجہ سے
 تمام ان بافتہ آپ کو بڑے محبوباً دیکھتے تھے۔ ایک قوم
 کا کہہ کہ آپ تمام کہیں باہر شریف لے جا رہے تھے
 کہ دستہ میں چند کا شہل ایک فریب شخص کو خوب پٹ
 رہے تھے۔ آپ نے فریب کو بھرا بھرا کر کے پیٹھ دے کر دیا جس
 کو اس شخص نے ناخن و زور کی اور آپ کی گواہی بھی گھسائی
 اور اگر کچھ لگا کر میں نے آپ کی شہادت کھمبائی ہو امید
 ہے کہ آپ میری طرف سے گواہی دیں گے۔ اس شخص کا یہ
 خیال تھا کہ شاید فی وقت ہونے کی وجہ سے آپ گواہی
 دینے سے باز کر لینگے۔ مگر آپ نہایت ہمارے بچہ میں رہے
 گئے کہ میرا مجھے حق بات کی گواہی دینے میں کچھ ہنر نہ ہوگا
 تم خاطر جمع ہو کہ میں نے دیکھا ہی اسکی مشہادت ہو لگا
 آپ کی رحم دلی۔ اسی طرح ایک دفعہ گجراتی کو جلد ہی
 تھے سر دی کا قیام تھے۔ ایک ضعیف العمر شخص کو
 دیکھا کہ بڑے پیار سے تن حریفی میدی کی حالت میں ٹرک
 پر چڑھا ہوا تھا آپ وہیں سے ٹپٹے پاؤں گھر کو آئے اور

اپنی صفائی لے جا کر اس شخص کو کھانا دیا۔ صدفوں وقت
 کی خوراک جب تک وہ شخص زندہ رہا تو کھانے کا ہر شے
 آپ کی موت سے دو ہفتے پیشتر عمر و دلوں بیٹھے ہوئے
 تھے یہاں پر بیٹھے تھے اس کی دیوانے کے پیچھے ایک بری کا
 وقت لگا ہوا تھا اس وقت پر ایک گھر کے کاجیونک ہوا
 ستا جس کے پیچھے بری کا کاجیونک گیا جو بری کر آپ کی
 نظر اس پر پڑی عجیب اضطراب کیسا تھا آپ کمرے پر تھے
 اور نوکر کو بلا کر کہنے لگے کہ دیوار پر سے چکر لٹکوانے آئے۔

جب تک اس چکر کو نہ اٹھا اس وقت تک آپ آہ مہرے
 برے کمرے تھے۔ جب اٹھا گیا تو آپ نے اس کے رخم
 میں کونسی میٹ لٹو کر اڑا دیا اور چند منٹ تک اس پر غم کرتے ہی

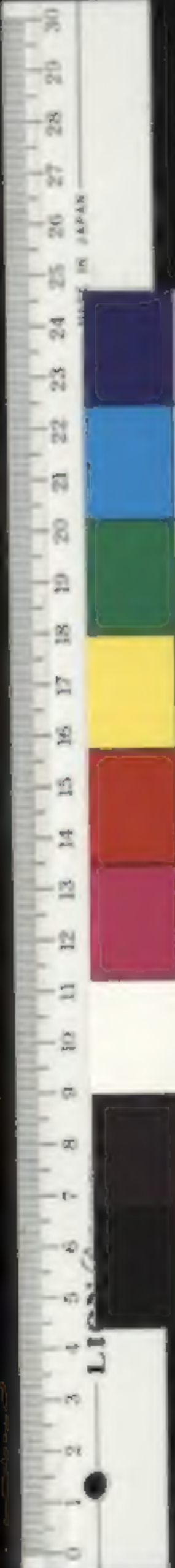
آپ کی مہمان نوازی۔ انہ میں کوئی عیسائی ایسا
 و عسیر پروری اٹھایا ہوگا جس نے آپ
 کے دسترخوان سے نوازا نہ اٹھایا ہو اور ہاتھ کے ہتھ دالے
 عیسائی تو وہ دو تین تین سہولتیں تک پرورش پاتے رہے
 ہیں میں خود ہاتھ میں آپ کی توجہ سے یا تھا اور پورے
 دس بجے تک آپ کے ہمراہ کھانا پیا اور شکل تمام آپ کی
 فرجامی میں اپنی خوراک کا انتظام علیحدہ کر لیا جس پر
 آپ چند منٹ تک مجھ سے نا ارض رہے۔ میری معافی کے
 جواب پر آپ نے فرمایا کہ میں نے آپ کو فریب نہیں سمجھا۔ مگر آپ
 نے مجھے فریب کیا۔ میں سچ کہتا ہوں کہ آپ کا ہاتھ میرے
 ساتھ اس قسم کا تھا کہ میں نے آپ کو گھر پر نہیں سمجھا تھا
 اور نہ سمجھتا تھا کہ آپ کی شان میں کیا بڑا اہتمام ہوتا ہے۔
 سب ملنا اور راضیت پیدا۔ طلق ایسے میں مودب و محترم
 راؤ ادریت مدد دینے و شیفٹہ۔ کم ہوا ہوا ذوالارحسام
 شہ سالوں کے تھے اس کے بعد کوئی بھی مہمان نہ لگا
 کہ ہوا کے نے دیکھا کہ وہ دونوں اہل حق سے خدمت کیا کی ملحق
 تھے۔ ان کے دست و پائی مہمانی میں نہیں ملتا تھا جس میں سکنا
 لکھن س کا مشفق و مددگار۔

آپ کا مذہبی جوش۔ اکبر سچ مرحوم کے مذہبی جوش
 و مطالعہ کتب۔ ان کی کیفیت تھی کہ اگر کوئی شخص
 ان کے سامنے کسی مذہبی بے جا کلمہ مین یا اور اس کا
 نہیں نہ تھا کہ آپ کی انور اس کا دماغ شکن جواب نہ دیں
 گویا ہاتھ نہیں لگی اور عنایت کے ساتھ اس پر بحث نہ
 فضول ہو۔ جب کہ ان کی تصانیف حوام انسان کے ہاں نظر
 میں موجود ہیں۔

باقی ہا مطالعہ سواس کی یہ حالت تھی کہ آپ ہر شے
 صحیح سے دیکھتے دن تک مذہبی کتب کا مطالعہ اور احکامات
 لکھا کرتے تھے۔ سارے دن آپ کچھ ہی جانتے تھے۔ اور
 چار بجے کو وہیں لکھنا آنا دل کر کے دیکھتے رات

کے دو بجے تک مذہبی نوشتہ و خواندہ کا سلسلہ جاری ہوا
 کرتا تھا ہمیشہ آپ کا یہی دستور العمل تھا۔ لوگ مجھے کہتے
 کہ اگر وہاں کہہ کرتے ہیں۔ مگر میں اپنے تجربے سے کہہ سکتا ہوں
 کہ میں ان کا ساتھ دیکھتا تھا کہ آپ دس منٹ سے زیادہ وقت
 کھانے میں صرف نہ کرتے تھے۔ اس خیال پر کہ مطالعہ کا وقت
 ضائع نہ ہو جائے۔ ایک دفعہ آپ ارباب و شریف بیٹھے تھے
 صبح سے شام تک کیساں لائبریری میں۔ ہارنے سے اس لائبریری
 کے نظارے پر چھا کہ آپ دن بھر وہیں رہتے ہیں۔ کھانے کیا
 میں آپ نے اپنی عیب سے چند بیکٹنگ لگا کر کھا دیئے
 جس پر وہ شخص انگشت بندھاں رہ گیا۔ الہ آباد سے آج
 مجھے ایک خط لکھا کہ انیسویں آپ میرے ساتھ نہیں ہیں
 و نہ ایک ہفتہ میں الہ آباد کا کتب خانہ نکل جاتا۔ اس خط
 سے پتہ لگتا ہے کہ آپ کس بلا کے کتب میں تھے۔
 ایک دفعہ آپ نے مجھ سے شکایت فرمائی کہ اگر میں آپ
 کی جگہ ہوتا تو دن رات مذہبی نوشتہ و خواندہ کے سوا اور کچھ
 نہ کرتا۔ نوشتہ و خواندہ میں جس قدر میں تنہا کرتا ہوں
 وہ میرے احباب سے پوشیدہ نہیں۔ مگر اکبر سچ مرحوم
 کے نزدیک گویا کہ میں کوئی نہیں کرتا تھا اور سچ ہے کہ میں
 آپ سے پیچھے تھا۔

نور انشال
 اکبر سچ
 روپے
 صرف کرو
 اپنی تنہا
 نے آپ
 اکبر سچ
 کی غرض
 اے آپ
 سے حاکم
 ہوا کرتا
 آپ سچ
 اکبر سچ
 کی غرض
 نہیں
 موت کا
 اپنی غرض
 تقدیر
 آپ کی
 کے نام
 خیالات
 مبارک
 اسلام
 نزدیک
 جب
 کی طرف
 زندہ جاوید
 کا مسدود
 حضور
 تھے۔ آ



ایک چابک سوار کی تنخواہ انگلستان میں
 اوسے سے بیکر اعلیٰ تک ہر شخص کو یکساں ہر پچھ سال
 ڈیڑے ایس مشہور شاہ ایدہ ڈیڑے ہفتہ کا گھوڑا اول رہا
 تھا۔ لارڈ روبری سابق وزیر مملکت انگلستان کے گھوڑے
 میں دو فوڈ ڈیڑے ایس جیت چکے ہیں۔ اب کی دفعہ بھی
 لارڈ روبری کا گھوڑا برگ منظور نظر خاص و عام ہے
 اور لوگوں کو اس کے بڑی سے جانے کی اشد ہے لارڈ
 روبری نے اپنے گھوڑا اسدبانے کے لئے ایک امریکن
 چابک سوار ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ پر لوکر رکھا ہے گوکہ
 تنخواہ وزیر انگلستان کی تنخواہ کے برابر ہے اور لارڈ
 روبری جب وہ وزیر اعظم تھے اس قدر تنخواہ ملتی تھی
 لیکن وہ بڑے عمدی زمیندار اور محول ہیں
 آئی نیوز

ہندوستانی پھلوں کی
صنعت اور تجارت
 میں بڑی پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہمارے ملک کے مسماہ دار
 گوشت کی دوسرے کرشمات میں تو اس ملک کے پھلوں کی
 پیداوار ان کی ان سے بنائی جانے والی چیز کی تجارت
 ملک فر کے ساتھ ہزار اظہر ہو سکتی ہے جس سے ملک کو
 بہت نفع ہو سکتا ہے۔ لندن میں بعض افقات ایک ہی
 سبب کی قیمت ایک گنی ہوتی ہے۔ اور وہاں سیب بھرتی
 افریقہ سے جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے ملک کے سوپ اور
 انڈیز دیگر پھل امروہ۔ اناس بھی وغیرہ جو یہاں
 ہی سستے فروخت ہوتے ہیں۔ اگر لہذا کی ملک میں
 فروخت کے لئے روانہ کیا جاوے تو کافی منافع ہو۔ اور
 اسی طرح سے ان کے مربے اور چٹنیاں وغیرہ ملک کے
 فروخت کی جائیں تو وہ نہ صرف ہندوستانی ہی نہیں

بلکہ برہمن بھی بہت سے نہشتوں میں سوار ہوں گے
 نہشتان کے متعلق عرض کیجیے کہ کیا وہ اس طرف
 توجہ دینگے غرض تو یہی چاہئے۔ (سیوک اخبار)

بنوہ کے تیل کی نسبت جدید تحقیقات
ایک نئی دریافت اگرچہ ایسی سی
 ایشین ٹیکس اس امر کی میں کرائی ہی معلوم ہوا کہ بنوہ کے
 آٹے میں غذائیت زیادہ ہے پٹنہ بھول کے آٹے کی نسبت
 چار گنا۔ وہ بے کرشت کی نسبت آگن اور بہت سی بکڑات
 استعمال کی جانے والی خلیہ کی نسبت سے بیکر مگنا
 بنوہ کا آٹا نازک ہر گزوں کے لئے نیا نہیں اور وہ
 کی شکایت میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کا روغن کسی
 کی جگہ کام دے سکتا ہے۔ جسے آئینہ خوب رنگ جوڑے
 واسطہ کی نہیں غریہ کتے استعمال کرنے لگے ہیں۔ کیا
 ہی چھاپہ ہو کہ کانہ کے ایک کاغذ کی مانند ملک میں کاتے
 اس تیل کے نکالنے کے لئے کھولے جائیں۔ (د)

کیا ہندوستانی ہو جاوے گا ایسا تو
 دیکھ کر گرجاں ہوتے ہیں کیا ہوگا۔ مشرکات کی
 چشمی جو آج پڑکاس میں لپٹی ہوئی ہے اس نے عجیب ہی شکل
 دکھلا دی ہے۔ مشرکات نے کھائے۔ جیسا کہ یہ
 ہے۔ ہندوستان گان میں پھیلا ہوا ہے اور یہ کرشمات جو
 بنے کہ باقی درمحل میں بھی جلد پھیل گیا ہوا ہے بعض
 مشنری تو یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ یہ سری سبب اسی
 نسل میں پھیل جاوے گا۔ ہزاروں عوامی امریکہ دوسرے
 نکل کر منادی کہ جس کے آٹے سال امریکہ سے ہارڈ
 روہ اس کام پر بھجوا دیا ہے۔ ابھی بتی کے کہ جو
 حرکت میں رہے ہیں وہ ملوہ ہے۔ لیکن صرف اسی پر کٹنا

نہیں کی جاتی۔ وہ برابر آئے دنیا کی تجویزیں سوچے رہتے
 ہیں۔ آج ہمارے ملک میں ایک کانہ کھول رہا ہے
 میں چھاپہ ہو کہ اس سے پہلے اس کا نشانہ دیکھنے کے لئے ہمارے
 ہوتے۔ اب ایک کانہ اس تمام دنیا کے مشنری کی اذیت میں
 ہو رہی ہے۔ یہ کانہ اس ۱۹۱۰ء میں ۱۲ جون تک ملے بتایا
 گیا ہے کہ اس میں دوسو مشنری اپنے شریک ہو گئے۔ کانہ اس
 کے لئے ادا پیشتر کام شروع کیا گیا تھا۔ ۱۰۰ ٹونگیٹ شل
 ہو گئے جو کہ ہم مختلف ملکوں کی سوسائٹوں سے آ رہے
 اور باقی تاشیہ ملک کی وہ نہیں ہیں۔ میں یہ سببت پسلی کی
 ہے وہ بھی بابر لگا کر کشش کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس
 کا جو اس لئے ابھی تھا۔ نہیں چلایا کہ بہت سا کام کرنا
 ہے۔ ہندوگ ول سے شروع نہیں کرتے کیا فروت ہے
 کہ اس کا کشش کریں۔ وہ یہ بات نہیں کہتے کہ تو مسلمان
 مسلمان میں عجیب تک حضرت مسیح کا کہ ہر ایک نہیں ہے
 نہ ایک کھجوری چلے گا۔ اور وہ ہر گز کشش کی پیشگوئی
 ہوتی ہو۔ (آئی نیوز)

چھوٹ چھات کے بمبئی میں
نقصانی ایک مثال اگر کوئی
 عجیب خزانہ سے لارڈ اس کا وہ سال روکا ہو کہ وہ اچھا
 میں ایک کنویر میں گر گیا۔ جس پر گہری موتوں نے شروع
 لگا اس وقت محلہ میں ایک ہی مرد موجود تھا۔ ایک بنگلہ
 جو نہ دیکھی میدان میں جمادہ و سے ہاتھ دھو کر
 پر پونچا۔ اور کچھ لگا اس کے نکال سکنا نہیں سکے
 عورتوں نے اعتراض کیا کہ اس کے ہاتھ کنویر گندہ
 ہو جاوے گا۔ اور جب تک کہ کئی عمل دل رگبیر مل سکے
 جاں کنی تسخیر ہو گیا۔
 (سیوک اخبار)

LIBRARY

IN JAPAN

گلستانه اقبال

کلمتہ کے ایک نوران مسرشتیر نے کادہا کی انکاسی کے
غوس برہاہ سے خود کشی کی ہے۔

کائنات میں اس کے سب سے بڑے پیمانے پر اور گہرے
مستوی پر، اور قریباً ہر جگہ ہے۔

پچھلے سال ہندوستان کے ہر گوشہ میں لاکھ مسافر اور مال
ہاتھ لاکھ لاکھ من ہیرا گیا۔

نچایا میں ایک نظم مرقوم کی شاہد یا اگلا کہ کر تیکہ مضور
لفظت گونم جاتے ہیں۔

لاہور میں کافانہ موسیقی جاری کی گئی۔ ماتحت برسرکائی کے
کے سرکار نے دیکھ کر کہا۔

ایک یہ صاحبزادی تھی وہاں میں دیکھو وہ ایک
کمزور و غریب سے بہت زیادہ مستعار ہو کر

تشریف آفرین کتاب خانہ سے منسلک ہے

تازه ترين نتيجه عرض چو سرچشمين درونك

جزیرہ کریم کی جہولانی سے خوفِ خلدی ہے مگر فریاد

اس روایت کے خیال سے وہی جہاں بڑے شوق سے

معدنات و کسکی و نگرشٹہ چٹمانیہ کو مستحق کیا ہے کہ جو ش

چونکہ تمام چیزیں بہت گراں ہو گئی ہیں۔ لہذا گورنمنٹ

ہے جسکو کثرتِ شاہ پرستی کے آئینہ و ذریعہ قرار دیا جاتا ہے۔

حضور اللہ کے حضور اگر شہید ہو جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تم کو جہنم کی آگ میں داخل فرمائے گا۔

یہ میں کہیں نہیں آیا بہت سی اموات ہوئیں اور بڑا نقصان
ہوئے بغیر زیادہ حسابہ کہ ایک گھنٹی مقام و رشتہ کے قریب

ہادی کی کجی کی نسبت میں ہے۔ اور آخر کے وہ مذکور ہیں
 حکماء و مشفقین میں سے ان کا مقام ہے کہ اگر ماسوائے ان کے

مے نے چہرہ اسل پر غم کیا مانتا ہے۔ یہی ایک کس نام کی
نست قطعہ تحریر منہر ہوا۔

۸۰۔ ہم مسئلہ ان حاکمی بلا سہارہ کے جس میں پڑے ہوئے

اپنے گروں کے لیے جاویں
گنہگاروں کے لیے کہ جسے وہ توبہ کے لیے بارہ

ہندوؤں کے ملک پر پے سے طلب کے گھنٹوں میں ان کے

وہ پرتو ۱۵۵۰ء سے ۱۵۵۵ء تک جو کہ کائنات کی شکل کو

۱۶۶۰ تا ۱۶۶۱ در پی سالانه ملاقات و خوراک و در پانزده سال

کوکل

شکر بکرفت گرمی کے بعد چون کو خوب بائیں شروع

اس سال فصل بیخ خوب باشد جوئی نشتخ و جندانی بجای
گرم و باران زیاد باشد - - - - -

اس کے لئے یہی حکم نہیں ہے۔ یہ معلوم کیا گیا کہ انہیں

منہول فرما دیجئے۔

فہرست کے اعلیٰ فسر سفر جوئے میں۔ ہمارے ضلع میں
پیشانی و فضل علی صاحبہما دردم شہادی متوفی فرماتے تھے

پس بہر کد کتلی و اما نہ ہند کتلی و ائمہ شیعہ ای کو ہمارا کہ اور
پس کہ رہے حق مشتاق اس اور غیب پرورد اور خلق بہر فریاد کہ

ماحت کا مرے کا مرتعہ ملا
سجی اس کے بنی بنیوں عیسویں ہو گئیں کی

نویسہ پر غور فرما کہ اس سب سے پہلے ان کی تعلیم اور اصلاح
 ہوگی۔ کہ ان کو اس قدر دوزخ کے صفات خاصہ بتا دیں کہ

اور لوگوں کے لادنے کا حکم دیا۔ مگر انہوں نے اس حکم کی

پرسی پابندی نہیں ہوتی جب تک ایک دو کوخت غلہ نہ ہوگی
 لوگ مانتے والے نہیں ہیں۔

موضع میں اس کتاب میں تقریباً ۱۵۰۰۰ خطوں کا شمار کیا جاتا ہے۔

استقامت نهایت برتری می بخشید.

ضرورت

چونکه تو گوشتی که از بدن خود جدا شده است و به دست دیگران می خورد
و این گوشت را که از بدن خود جدا کرده ای و به دست دیگران می خورد

۱۲. حضرت معرفت شمسی قدس سره کفر خاں شیخ را افسان نمود و یا نه.

ضرورت است که یکی از اینها را در هر روز از دست راست یا چپ

جنگ و انتقام کی تلاش جو ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ غل جی نہیں

سین فیمل کے تپہ پڑھو کہ بت کریں۔

۱۲۰

رسیدند و بیچری استغیث می نمودند

میر کا سر

مصدقہ جناب سسٹنٹ کمشنر اگرا مینر صاحب بہادر
گورنمنٹ پنجاب

سبز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں و ایان
ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سفیافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے
بعد تجربہ اس سرہ کی تصدیق فرمائی ہو کہ یہ سرہ امرض ذیل کیلئے اکیر ہو ضعف
بصارت تاریخی چشم جالہ کچروال عجبار پھولہ سیل سرخی اتبدائی موتیا بندہ پانی
بنا تہ غارش وغیرہ سبز ڈاکٹر اور حکیم بہائے اورادویہ کے آنکھوں کے مرضوں
اب اس سرہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت
ترجمانی ہو اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے
تک کو یہ سرہ یکساں مفید ہو قیمت اس لئے کم رکھی ہو کہ خاص و
عام اس سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے
کافی ہے مبلغ دو مارو یہ میرے کا سفید اعلیٰ قسم فی تولہ تین
روپے خالص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ + خرچ ڈاک بندہ
خریدار +

درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

المش
پروفیسر میا سنگھ آبلو والیہ
مقام بٹالہ ضلع گورداس پور پنجاب